TYBA| Urdu | March 2023

(3 Hours) (Total Marks 100)

ہدایت: ہر جواب سے پہلے متعلقہ سوال ضرور نقل کیجیے۔

سوال نمبر ۱: شاعری میں مبادیاتِ عروض کی اہمیت پر مفصل معلومات قلم بند کیجیے۔ (20)

یا

تقطیع کی تعریف بیان کرتے ہوئے اس کے اصول پر اظہار خیال کیجیے۔

سوال نمبر ۲: اردو ترجمے کی روایت کا تفصیلی جائزہ لیجیے۔ (20)

یا

اردو ترجمے کی اہمیت اور اصول و ضوابط بیان کیجیے۔

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل سے چار اشعار کی تقطیع کیجیے اور بحر کا نام بھی لکھیے۔ (20)

۱۔ بدل کر فقیروں کا ہم بھیس غالب
تماشائے اہلِ کرم دیکھتے ہیں

۲۔ خبرِ تحیرِ عشق سن نہ جنوں رہا نہ پری رہی
نہ تو تُو رہا نہ میں رہا جو رہی سو بے خبری رہی

23289

Turn Over

D1B70FD8E568CAFD1A0A8F7A55AB6CC6

۳۔ یہی دل سوزِ الفت ہے یہی جانِ محبت ہے
انہیں مخمور آنکھوں میں نہاں سارا فسانہ ہے

۴۔ تلخ ہے بادۂ زندگی ہم نشیں
پی رہے ہیں مگر تشنگی کے لیے

۵۔ مستی میں لغزش ہوگئی معذور رکھا چاہیے
اے اہلِ مسجد اس طرف آیا ہوں میں بہکا ہوا

۶۔ زہرِ غم قسمت سے اپنی شیرِ مادر بن گیا ہے
جو لیا ساغر وہ مجھ کو جامِ کوثر بن گیا

سوال نمبر ۴: (الف) مندرجہ ذیل عبارت کا با محاورہ اردو میں ترجمہ کیجیے۔ (10)

Psychology plays an important role in advertising. It helps to understand the consumer behavior. In fact, consumer's personality, his motives, attitudes and class affect his choice of product. The advertisers try to recognize the buying motives and influence them to act positively towards the product. Similarly advertisements regarding cosmetics, clothings, automobiles etc. exploit basic differences in the personalities of consumers.

(ب) مندرجہ ذیل عبارت کا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔ (10)

نظیر اکبرآبادی بہت کھلے دل کے انسان تھے۔ ہر مذہب اور ملت کے لوگ انھیں عزیز تھے۔ مسلمان صوفیوں کے علاوہ ہندو سنتوں سے بھی عقیدت تھی۔ ہندوستان کے کسی زبان کا کوئی شاعر ایسا نہیں جس کی شاعری سے ایکتا بھائی چارہ اور قومی یکجہتی کی ایسی تعلیم ملتی ہو جیسی نظیر کی شاعری سے ملتی ہے۔ اس کے علاوہ انھوں نے بہت سی ایسی نظمیں بھی کہیں جو صرف اپنے ملک کے لیے نہیں بلکہ دنیا بھر کے انسانوں کے خوشیوں اور دکھ درد سے متعلق ہے۔ جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ تمام عالم انسانیت کے شاعر ہیں۔ انھوں نے بعض چھوٹے چھوٹے موضوعات پر بھی نظمیں کہیں۔ اتنے چھوٹے موضوعات پر نظمیں لکھنا ایک مہارت ہے۔

سوال نمبر ۵: درج ذیل سے کسی پانچ کی تعریف مع مثال لکھیے۔ (20)

۱۔ مراعات النظیر ۲۔ تلمیح ۳۔ تشبیہ

۴۔ تضاد ۵۔ ایہام ۶۔ مبالغہ

۷۔ لف ونشر ۸۔ تجاہل عارفانہ

☆☆☆☆☆

23289

D1B70FD8E568CAFD1A0A8F7A55AB6CC6

TYBA/Urdu/March 2023

(3 Hours) (Total Marks 80)

ہدایت: ١) تمام سوالات لازمی ہیں۔

٢) ہر جواب سے پہلے متعلقہ سوال ضرور نقل کریں۔

سوال نمبر ١: تحریک آزادی میں اردو صحافت کی گراں قدر خدمات کا جائزہ لیجیے۔ (20)

یا

اردو صحافت کے ارتقاء کا تفصیلی جائزہ پیش کیجیے۔

سوال نمبر ٢: تہذیب الاخلاق کی ادبی و تعلیمی پہلوؤں کا جائزہ کیجیے۔ (20)

یا

''تہذیب الاخلاق'' میں سیاسی موضوعات سے زیادہ سماجی اور تعلیمی موضوعات پر سید احمد کے مضامین شائع ہوئے۔''

قول بالا کی روشنی میں تہذیب الاخلاق کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالیے۔

سوال نمبر ٣: رسالہ ''شگوفہ'' کے خصوصی پہلوؤں پر اپنی رائے کا اظہار کیجیے۔ (20)

یا

اردو طنز و مزاح کی تاریخ میں رسالہ ''شگوفہ'' کا مقام متعین کیجیے۔

23291

سوال نمبر ۴: مولانا ابوالکلام آزاد کی حالاتِ زندگی قلم بند کیجیے۔ (20)

یا

مولانا حسرت موہانی کی صحافتی خدمات کا سیر حاصل جائزہ لیجیے۔

☆☆☆☆☆

23291

E1DA8C23A1DC727C6066692680D67F12

Paper / Subject Code: 86697 / Urdu: Urdu Drama and Stage

TYBA/ Urdu/ March 2023

(2:30 Hours) (Total Marks: 80)

ہدایت: ہر جواب سے پہلے متعلقہ سوال ضرور نقل کریں۔

سوال نمبر ۱: اردو ڈرامے کے فروغ میں ممبئی کی پارسی تھیٹریکل کمپنیوں کے کردار کا جائزہ لیجیے۔ (20)

یا

۱۸۷۹ء سے ۱۸۹۷ء کے درمیان کے اہم ڈراما نگاروں اور ان کی کاوشات کی تفصیلات درج کیجیے۔

سوال نمبر ۲: ظہیر انور کے حالاتِ زندگی تحریر کیجیے۔ (20)

یا

''ڈراما ''دہشت کا بوجھ'' میں حکومتی اہل کاروں کی غیر ذمے داریوں کو اُجاگر کیا گیا ہے۔''

قولِ بالا کی روشنی میں ڈرامے کا تجزیہ کیجیے۔

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل سے کسی دو کردار کا تعارف پیش کیجیے۔ (20)

۱۔ جمورا

۲۔ جرنلسٹ عورت

۳۔ نوجوان

Turn Over

23299

0B5642CB8E4F911122DFDC21E92697D7

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل سے کسی دو اقتباس کی سیاق و سباق کے حوالے سے وضاحت کیجیے۔ (20)

۱۔ ”ایسا کیوں نہیں لکھتی کہ سب بھید بھاؤ ختم ہو جائے۔ یہ روز روز ہندو مسلم، یہ کیا بلا ہے؟ کتنا کچھ تو ایک جیسا ہے دونوں کے پاس، دونوں ایک جیسے، رنگ ایک جیسا، قد و قامت بھی وہی، ایک کے پاس وید ایک کے پاس قرآن۔ ایک کے پاس زمزم، ایک کے پاس گنگا جل، اسی موسم، اسی فضا میں تو دونوں ڈھلے ہیں۔“

۲۔ ”ہمت کر، تیرے ساتھ کیا ہوا بول۔ ہمارے شریف یعنی پڑھے لکھے معنی بھدر معنی غریب لوگوں کو بتا۔ ان کے پاس طاقت ہے، بدھی ہے، علم ہے، ودیا ہے۔ یہ لوگ اس علم کا، بدھی کا، ودیا کا استعمال کریں گے اور ہم بھی دیکھیں گے کہ فسادی معنی اینٹی سوشل معنی مفاد پرست پارٹی معنی ہندوستان کی جوڑ جوڑ کھول دینے والی بھارت کی دنگا پارٹی کا ظلم کب تک چلے گا۔“

۳۔ ”میرے نوجوان دوست، جب تک جی رہا ہوں پوری شدت کے ساتھ جی رہا ہوں۔ اتنی عمر میں یہی جان پایا ہوں کہ بس مسلسل سفر میں ہوں۔۔۔۔۔۔۔ یہ پل بھر کا ساتھ، نئی بستیاں بسی ہیں۔ کیا کہانی سنی جائے گی، وہی نا، جو وقت بڑی بے رحمی کے ساتھ لکھے جا رہا ہے۔ وہ کہانی، داستان سننے کا طریقہ گیا، رات جوان ہوتے ہی لوگ ناپاک ہو جاتے ہیں۔ (خاموشی)۔“

☆☆☆☆☆

23299

0B5642CB8E4F911!22DFDC21E92697D7

TYBA / Urdu / March 2023

(3 Hours) (Total Marks: 100)

ہدایت: ۱) ہر جواب سے پہلے متعلقہ سوال ضرور نقل کریں۔

۲) تمام سوالات لازمی ہیں۔

سوال نمبر ۱: ناول کے فن پر تفصیلی اظہار خیال کیجیے۔ (20)

یا

ناول کے عہد بہ عہد ارتقاء کا جائزہ لیجیے۔

سوال نمبر ۲: عصمت چغتائی کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ کیجیے۔ (20)

یا

عصمت چغتائی کی ناول نگاری کی اہم خصوصیات قلم بند کیجیے۔

سوال نمبر ۳: ناول ''ضدی'' کا فنی و فکری تجزیہ کیجیے۔ (20)

یا

ناول ''ضدی'' ترقی پسندانہ عناصر کی نشان دہی کرتا ہے۔ وضاحت کیجیے۔

سوال نمبر ۴: ناول ''ضدی'' کے نمائندہ کرداروں کا سرسری جائزہ پیش کیجیے۔ (20)

یا

23301

Turn Over

ناول ''ضدی'' کے پلاٹ سے بحث کیجیے۔

سوال نمبر ۵: سیاق و سباق کے حوالے سے درج ذیل عبارت کی وضاحت کیجیے۔ (کوئی دو) (20)

۱۔ ''اُسے سب چمکی اس لیے کہتے تھے کہ گاؤں کی ہر تیسری لڑکی کا نام لوگ چمکی ہی رکھتے ہیں۔ آپ کالی کھری بھجنگا لڑکی کو دیکھ کر یہی سوچیں گے کہ اس کا نام ضرور کلو یا ردھو وغیرہ ہوگا لیکن وہ چمکی نکلے گی مگر چمکی تھی بھی چمکی، اُس کی آنکھیں چمکتی تھیں، گال چمکتے تھے اور بال تو لوہے کے پالش کئے تاروں کی طرح چمکتے تھے۔''

۲۔ ''اور کھانے کے وقت پورن نے آہستہ سے اُسے پھول لگانے کے شکریے میں مسکرا دیا۔ وہ جلدی سے تھالی لے کر بھاگ آئی۔ جب دوپہر کو وہ برآمدے کے پاس سے ہو کر اپنے کمرے میں جانے لگی تو جیسے کسی نے اُسے ٹھوکر ماردی لال لال پھول موری کے پاس بکھرے پڑے تھے۔''

۳۔ ''تم ابھی یہاں سے چل دو۔ تم یہاں سے چلی جاؤ تو پھر پورن تمہیں تلاش کر سکے گا اس سے کہہ دیا تھا کہ تم مرگئی ہو مگر اب وہ ذرا غل مچائے گا لیکن اگر تم اُسے نہ ملوگی تو وہ شانت ہی ہو جائے گا۔ وہ سیدھا سادا آدمی ہے۔ ایسا آدمی کیا اعتبار کے قابل ہو سکتا ہے۔ کیا عجب جو دو دن میں وہ تم سے بھی تھک جائے۔''

☆☆☆☆☆

23301

67360965A38564ABB2A4E35CC2B3EE14

TYBA/Urdu/March-April 2023

(3 Hours) (Total Marks 100)

ہدایت: ہر جواب سے پہلے متعلقہ سوال ضرور لکھیے۔

سوال نمبر ۱: اردو مرثیہ نگاری کی فنی خصوصیات مثالوں کی مدد سے واضح کیجیے۔ (20)

یا

اردو مرثیے کا تاریخی پس منظر بیان کیجیے۔

سوال نمبر ۲: میر انیس کے حالاتِ زندگی اور ادبی کارناموں کو قلم بند کیجیے۔ (20)

یا

"میر انیس کی زبان نہایت شستہ، پاکیزہ، سلیس اور دلکش ہوتی ہے۔"

تائید یا تردید میں اظہار خیال کیجیے۔

سوال نمبر ۳: مرزا دبیر کی شخصیت کے اہم پہلوؤں کو اجاگر کیجیے۔ (20)

یا

"دبیر ایک عظیم المرتبت مرثیہ نگار تھے۔" مدلل بحث کیجیے۔

Turn Over

23297

620A8EB3CC23AD4B40AA73936F9AB4F3

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل سے کسی دو بند کی تشریح کیجیے۔ (20)

۱۔ سوکھے لبوں پہ حمدِ الٰہی، رخوں پہ نور — خوف و ہراس و رنج و کدورت دلوں سے دور
فیاض، حق شناس، اولوالعزم، ذی شعور — خوش فکر و بذلہ سنج و ہنر پرور و غیور
کانوں کو حسنِ صوت سے حظ بدملا ملے
باتوں میں وہ نمک کہ دلوں کو مزا ملے

۲۔ فارغ ہوئے نماز سے جب قبلۂ انام — آئے مصافحے کو جوانانِ تشنہ کام
چومے کسی نے دستِ شہنشاہِ خاص و عام — آنکھیں ملیں قدم پہ کسی نے بہ احترام
کیا دل تھے، کیا سپاہِ رشید و سعید تھی
باہم معانقے تھے کہ مرنے کی عید تھی

۳۔ گہ ماں کو دیکھتے تھے، کبھی جانبِ علم — نعرہ کبھی یہ تھا کہ نثارِ شہِ اُمم
کرتے تھے دونوں بھائی کبھی مشورے بہم — آہستہ پوچھتے کبھی ماں سے وہ ذی حشم
کیا قصد ہے علی ولی کے نشان کا
اماں کسے ملے گا علم نانا جان کا

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل سے کسی دو بند کی تشریح کیجیے۔ (20)

۱۔ سورج کو چھپاتا ہے گہن، آئینے کو زنگ — داغی ہے قمر، سوختہ دل لالۂ خوش رنگ
کیا اصل دُر و لعل کی، وہ پانی ہے یہ سنگ — دیکھو گل و غنچہ، وہ پریشاں ہے یہ دل تنگ
اس چہرے کو داور نے ہی لاریب بنایا
بے عیب تھا خود، نقش بھی بے عیب بنایا

23297

Turn Over

620A8EB3CC23AD4B40AA73936F9AB4F3

۲۔ نے چرخ کے سو دورے نہ اک رخش کا کاوا دیتا ہے صدا عمرِ رواں کو یہ بھلاوا
یہ قسم ہے ترکیب عناصر کے علاوہ اللہ کی قدرت ہے، نہ چھل بل نہ چھلاوا
چلتا ہے غضب چال، قدم شل ہے فضا کا
توسن نہ کہوں، رنگ اڑا ہے یہ ہوا کا

۳۔ دریا کو چلے ابر صفت ساتھ لیے برق مرحب کے شریکوں کا جدا کرتے ہوئے فرق
سردار میں اور فوج میں باقی نہ رہا فرق مرحب کی طرح سب چڈھب ھب میں ہوئے غرق
تلوار کی اک موج نے طوفان اٹھایا
طوفان نے سر پہ وہ بیابان اٹھایا

☆☆☆☆☆

23297

620A8EB3CC23AD4B40AA73936F9AB4F3